© rasailojaraid.com

حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

تبصرہ: صبیح ہمدانی

● **نام کتاب: شعری التجائیں   تصنیف: پروفیسر محمد اقبال جاوید**

ضخامت: ۲۹۶ صفحات قیمت: ۳۰۰ روپے   ناشر: ندوۃ المعارف ۱۳۔ کبیر سٹریٹ اردو بازار لاہور۔

مسلمانوں میں سفر نامۂ حرمین کی روایت اتنی ہی قدیم ہے جتنی کی خود سفر حرمین کی روایت۔ فتح مکہ کے بعد جب اوّلین حج کے لیے مسلمانوں کے قافلے سوئے حرم مکّہ روانہ ہوئے تو اس وقت سے لے کر تا بہ مراجعت، اس حج کے امیر سیدنا ابوبکر صدیق نے جو کچھ دیکھا سنا اور محسوس کیا اس کو بطور کارگزاری حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ اس حج سے پہلے کے دو اسفار جو مکہ کی طرف ہوئے (صلح حدیبیہ اور عمرۃ القضاء) ان کے احوال و تاثرات تو خود قرآن مجید میں ہی مذکور ہیں۔

زیرِ نظر کتاب بھی سفر نامۂ حرمین ہی ہے۔ البتہ مصنف (مسافر) کی جودت طبع نے یہاں پر بھی نئے رنگ دکھائے ہیں۔ اس کتاب میں اصطلاحی سفر ناموں کے اسلوب و محاکاۃ کی پیروی کے طوق کو توڑ کر طبعی و قلبی واردات کی داستان نویسی پر توجہ دی گئی ہے۔ کتاب کا ذیلی عنوان ہے ”حرمین شریفین میں یاد آنے والے کیف آفریں اشعار، تاثراتی توضیحات کے ساتھ“ یہ ذیلی عنوان مشمولات کتاب کی طرف کامل رہنمائی کرتا ہے اور ناظرِ کتاب میں سرورق سے آگے بڑھنے اور کتاب سے مستفید ہونے کی خواہش و تجسّس کو پیدا کرتا ہے۔

”پروفیسر محمد اقبال جاوید“ زبان و ادب کے استاذ ہیں۔ نہایت مسلمان آدمی ہیں، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اعتقاد و محبت کی دولت سے مالا مال ہیں اور اسی تعلق کی وساطت سے نامور عاشقِ رسول اور مجاہدِ ختم نبوت مرحوم و مغفور آغا شورش کاشمیری رحمہ اللہ سے بھی دلی لگاؤ رکھتے ہیں۔ ان درج بالا تمام صفات و محاسن کا عکس اس کتاب کے صفحے صفحے میں جھلکتا ہے اور قاری کی آنکھوں میں روشنی پیدا کرتا ہے۔ چنانچہ کتاب میں درج کردہ اشعار کا انتخاب بہت عمدہ اور عالی شان ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہر شعر کے ضمن میں اس کو یاد کرنے کا موقع (شانِ استحضار) ویسے ہی عمدہ اور عالی شان اسلوب میں بیان کیا گیا ہے۔ ان خوبیوں کی بنا پر کتاب ہر اس مسلمان کے لیے ایک تسکینِ جان کی حیثیت رکھتی ہے جو حرمین میں حاضری کے شوق میں گرفتار ہے۔

● **نام کتاب: سیرت ابن ہشام (۲ جلد)   ترجمہ: مولانا قطب الدین احمد محمودی**

ناشر: المیزان ناشران و تاجران کتاب۔ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور۔

سیرت و مغازی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر تصنیفات کے سلسلے میں سیرت ابن ہشام کو اپنی قدامت و اصالت، مصنف کے ذوقِ تحقیق و تنقیح اور جامعیت کی بنیاد پر انتہائی اہم درجہ حاصل ہے۔ اسی اہمیت کی وجہ سے سیرت

© rasailojaraid.com